سوال

(585) رکوع و سجود میں تسبیح کا ایک مرتبہ پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مصنف ابن ابی شیبہ میں حضرت علیؓ کا یہ قول مجھے نہیں ملا کہ رکوع و سجود میں تسبیح ایک مرتبہ بھی کفایت کر جاتی ہے۔ یہ کس کتاب اور کس مقام پر ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ ''اُثر'' ہمارے شیخ محدث روپڑیؒ کے فتاوی اہلِ حدیث (۲ ۱۵۶) میں ہے۔ صحیح مسلم (۶ ۶۲) ابو داؤد (۸۷۱، ۸۷۴) ترمذی (۲۶۲) اور نسائی (۲ ۱۹۰) میں ان کلمات کا رکوع اور سجدے میں ایک بار ہی پڑھنے کا ذکر ہے۔ ابوداؤد کی ایک روایت میں سُبحَانَ رَبِّیَ العَظِیمِ کا دو مرتبہ ذکر ہوا ہے اور المغنی ابن قدامہ (۲ ۱۷۸) میں ہے، کہ تسبیح ایک بھی کافی ہو سکتی ہے کیونکہ حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میںنبی ﷺ نے بلا ذکرِ عدد تسبیح کا حکم دیا ہے۔ اس سے معلوم ہوا، کہ ایک بھی کافی ہو سکتی ہے اور کم از کم اِکمالی عدد تین ہے کیونکہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ حدیث میں نبی ﷺ کا فرمان ہے: 'وَذٰلِکَ اَدنَاہُ'

عام حالات میں اسی پر عمل ہونا چاہیے۔ بوقتِ ضرورت ایک تسبیح بھی کافی ہو سکتی ہے۔ یہ بھی یاد رہے کہ زیادہ سے زیادہ عدد کا کوئی تعین نہیں۔ امام شوکانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

'لَادَلِیلَ عَلَی تَقیِیدِ الکَمَالِ بِعَدَدٍ مَعلُومٍ بَل یَنبَغِی الاِستِکثَارُ مِنَ التَّسبِیحِ عَلٰی مِقدَارِ تَطوِیلِ الصَّلٰوةِ مِن تَقیِیدٍ بِعَدَدٍ' المرعاة: ۱ ۶۴۱

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰة: صفحہ: 516

محدث فتویٰ